

## 65749- رمضان المبارک میں چھٹیاں ہوں تو حل کیا ہے؟

سوال

مجھے رمضان کے متعلق ایک مشکل درپیش ہے، میرا تعلق انڈیا سے ہے اور میں شادی شدہ ہوں اور میری بیوی انڈیا میں ہے میں ایک عرب ملک میں ملازمت کرتا ہوں، کپنی مجھے مجبور کرتی ہے کہ میں سالانہ چھیں یوم کی چھٹی رمضان المبارک میں لوں، میں نے اس میں تبدیلی کرنے کی بست کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کیونکہ میری شادی نئی نئی ہے اور مجھے بست فلت ہے کیونکہ میری چھٹی رمضان میں آرہی ہے، میرا سوال یہ ہے کہ کیا میرے لیے رمضان میں کوئی عذر ہے؟ اور اگر میں رمضان میں کوئی روزہ نہ رکھوں تو اس کی قضاۓ کس طرح ادا کروں گا؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ آپ سے تخفیف فرمائے، اور آپ کے معاملہ میں کوئی آسانی نکالے۔

آپ جو یہ بدی اور بلاکت محسوس کرتے ہیں یہ شیطانی و سوسہ ہے جو ہر وقت مومن شخص کی دنیا و آخرت تباہ کرنے میں لگا رہتا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿لَيَقْتَلَنَّ بَرِي سَرْگُوشِ شَيْطَانَ كَيْ جَانِبَ سَيْرَهُ، تَأْكِيدَهُ اِيمَانَ وَالْوَلَى كَيْ غَمْزَهُ كَرَدَهُ، اَوْ رُهَى اِنْدِيَنِ اللَّهِ كَيْ حَكْمَ كَيْ لَغْيَرِ كُجَّهِ بَهِي ضَرَرُ وَنَقْصَانَ نَهِيْنَ دَيْرَ سَكَّتَ، اَوْ مُوْمَنُوْنَ كَوَالَّهُ تَعَالَى پَرَهِي تَوْكِلَ كَرَنَا جَاهِيْهِ﴾، الحادیۃ (10)۔

شیخ عبد الرحمن بن سعدی رحمہ اللہ کستہ ہیں :

﴿تَأْكِيدَهُ اِيمَانَ وَالْوَلَى كَيْ غَمْزَهُ كَرَدَهُ﴾۔ یہ شیطان کا انشانی مکروہ فریب اور اس کا مقصد ہے۔ انتہی۔

ویکھیں : تفسیر السعدی (785)۔

اور پھر سچا اور پاک مومن اپنی قوت ایمان اور اپنے رب پر توکل، اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے کی گئی تقسیم پر رضاعت و قناعت کے ساتھ ان سب مشکلات اور غم و پریشانیوں پر قابو پاسکتا ہے۔

میرے سائل بھائی آپ بھی اپنے معاملہ میں بڑی وسعت رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی بڑی رات کی فرصت سے نوازا ہے جس میں آپ اپنی بیوی سے حاجت پوری کر سکتے ہیں، لیکن آپ دن کے وقت تلاوت قرآن اور دروس سے بھائی کے کاموں اور بہن بھائیوں اور دوست و احباب کی زیارت و ملاقات کریں، اور اپنی کھریلو ضروریات پوری کریں، اور اس کے ساتھ ساتھ علمی حلقة بات اور دروس میں بیٹھیں، تو اس طرح آپ اپنے اوقات کو منظم بھی کر سکتے ہیں، اور ان شاء اللہ خیر و بھائی بھی جمع کر سکتے ہیں۔

اسی طرح آپ کے لیے جماع کے علاوہ بیوی سے مباشرت اور بوس و کنار کرنے کی رخصت ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ کو اپنے آپ پر اتنا لکھڑوں ہو کہ ممنوع کام نہ کر بیٹھیں۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (49614) اور (20032) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں۔

رمضان المبارک میں دن کے وقت یوں کے ساتھ جماع کرنے کی رخصت آپ کو نہیں ہے، بلکہ آپ ماہ رمضان میں اس سے اجتناب کریں، کیونکہ رمضان المبارک کی عظیم حرمت ہے، سفر یا یماری وغیرہ شرعی عذر کے بغیر روزہ نہ رکھ کر ماہ رمضان کی حرمت پامل کرنا جائز نہیں۔

رمضان المبارک میں دن کے وقت جس نے بھی جماع کر کے روزہ توڑا توں نے بہت عظیم گناہ کیا، اس کے ذمہ کفارہ مغلظہ ہو گا، اس کی تفصیل سوال نمبر (1672) اور (49750) کے جوابات میں بیان ہو چکی ہے، اس کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔